اہل سنت والجماعت کی اصطلاح کا موجد؟

<"xml encoding="UTF-8?>

میں نے تاریخ میں بہت ڈھونڈ ھا لیکن مجھے صرف اتنا ملا کہ جس سال معاویہ تخت حکومت پر بیٹھا سب نے مشفق ہو کر اس سال کا نام " عام الجماعت " رکھ دیا ۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ اہل سنت والجماعت وہ جماعت ہے جو سنت معاویہ کی پیروی کرتی ہے اور معاویہ پر اجتماع کرتی ، اس کا مطلب رسول اللہ کی پیروی کرنے والی جماعت نہیں اسلئے ماننا پڑیگا کہ اہلبیت رسول ہی اپنے جد کی سنت کوسب سے زیادہ جاننے والے ہیں نہ یہ طلقاء ! اس لئے کہ گھر والے ہی گھر کی بات کو زیادہ جانتے ہیں اور مکہ والے ہی مکہ کی گھاٹیوں کو سب سے زیادہ جانتے ہیں ، لیکن ہم نے ائمہ اثنا عشر کی مخالفت کی جن کے رسول خدا نے نص کردی تھی ، اور بارہ اماموں کے دشمنوں کی ہم نے پیروی شروع کردی ۔

اور اس حدیث کے اعتراف کے باوجود جس میں رسول خدا نے بارہ12 خلیفہ کاذکر فرمایا ہے اور کہا ہے یہ سب کے سب قریش سے ہوں گے ۔ہم جب بھی خلفاء کا شمار کرتے ہیں ۔ چوتھے خلیفہ پرآکر ٹھہر جاتے ہیں ۔ اور شاید معاویہ نے ہم لوگوں کانام جو اہل سنت والجماعت رکھا ہے اس کا مقصد یہ ہے کہ حضرت علی وار اہل بیت کے لئے اس نے جو لعنت کی سنت جاری کی ہے اس پر لوگ مجتمع ہوجائیں اور معاویہ کی یہ سنت 60 سال تک جاری رہی عمربن عبدالعزیز کے علاوہ کوئی اس کو ختم نہیں کرسکا اسی لئے بعض مورخین کا بیان ہے کہ عبدالعزیز اگر چہ خود بھی اموی تھا لیکن بنی امیہ نے اس کے قتل کا پلان آپسی مشورہ سے تیار کرلیا تھا ، کیونکہ (اس نے سنت (یعنی حضرت علی پر لعنت) کو ختم کردیا تھا ۔

اے میرے خاندان والو! اے میرے گھر والو ہم کو تعصب چھوڑ کر حق کو تلاش کرنا چاہیئے ۔کیونکہ ہم بنی عباس کے بھینٹ چڑھائے ہوئے ہیں ہم بزرگوں کے جمود فکری کے شکار ہوئے ہیں ہم تو معاویہ ،عمر وعاص ،مغیرہ بن شعبہ جیسے چالاک ومکار لوگوں کی مکاری وچالبازی کے شکار ہوئے ہیں --- اپنی حقیقی اسلامی تاریخ کو تلاش کرو تاکہ روشن حقائق تک ہماری رسائی ہوسکے ۔خدا اس کا دہرا اجر دےگا ۔ہوسکتا ہے تمہارے ہی ذریعہ سے خدا ورسول اسلام کے بعد مصائب میں گرفتار امت مسلمہ کے افتراق کو اتفاق سے بدل دے یہ امت 73 فرقوں میں بٹ چکی ہے ممکن ہے تمہاری وجہ سے پھر ان سب کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کردے ۔

آؤ آؤ ہم سب لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور اتباع اہلبیت کے جھنڈے کے نیچے جمع ہوکر امت مسلمہ کو متحد کرسکیں ۔ اہل بیت رسول وہ ہیں جن کی اتباع کا حکم رسول خدا نے ہم کو دیا ہے اور فرمایا ہے ، اہل بیت سے آگے بڑھنے کی کوشش نہ کرنا ورنہ ہلاک ہوجاؤ گے ۔ اور ان سے پیچھے بھی نہ رہ جانا ورنہ ہلاکت تمہار ا مقدر بن جائے گی ۔ ان کو تعلیم دینے کی کوشش نہ کرنا یہ تم سب سے زیادہ عالم ہیں ۔

اگر ہم ایسا کریں گے تو خدا اپنی ناراضگی اور اپنے غضب کو ہم سے اٹھالے گا ۔اور خوف کے بعد ہمارے لئے امن قرار دے گا اور ہم کو زمین پر متمکن بنادےگا اور ہم کو زمین پر خلیفہ بنادےگا اور ہمارے لئے اپنے ولی الامام المهدی (عج) کو ظاہر کردے گا۔ جن کیلئے رسول اللہ (ص) نے ہم سے وعدہ کیا ہے ، وہ ظاہر ہو کر دنیا کو عدل ،انصاف سے اسی طرح پر کردیں گے جس طرح ہو پہلے ظلم وجور سے بھر چکی ہوگی ۔ اور انھیں کے ذریعہ پوری زمین میں خدا اپنے نور کو مکمل کرےگا ۔

★★★★★